قرآن اور دل

مولانا ابوالنّور راشد علی عطّاری مدنی

ایم فِل علومِ اسلامیہ

قرآن کریم میں دلوں کی ایمان، کفر اور گمراہی کے اعتبار سے کیفیات و اقسام

قرآن اور دِل

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: مجلس ماہنامہ فیضان مدینہ (دعوتِ اسلامی)

کتاب پڑھنے کی دعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام (مُستَطرَف، ج۱، ص۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : قرآن اور دل

مؤلف : مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 26

اشاعت اوّل: مارچ 2026ء (ویب ایڈیشن)

پیشکش : مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ (دعوتِ اسلامی)

www.dawateislami.net/magazine/ur

فہرست

قرآن اور دل	4
قلب سلیم	4
قلبِ میت:	5
قلبِ مریض:	5
قلبِ سلیم کے قرآنی اوصاف	6
قلبِ مطمئن	6
قلبِ مُنیب	6
قلبِ وجِل	7
قلبِ لین	9
قلبِ خاشع	10
قلبِ سکینہ	10
قلبِ مَربوط	11
قلبِ مُخبت	11

قلبِ میت و مریض	12
مُہر کئے ہوئے دل	12
قلبِ قاسی یعنی قساوت زدہ دِل	14
قلبِ مقفل یعنی تالا لگا دل	17
قلبِ مُغَلَّف یعنی غلاف دار دِل	18
زنگ آلود دِل	21
قلبِ مرعوب یعنی رُعب زَدہ دِل	21
ناسمجھ دل	22
اندھے دل	23
حق سے پھرے ہوئے دل	23
نفاق بھرے دل	24
غیر متحد دل	24

قراٰن اور دل

دل انسانی جسم کا انتہائی اہم حصہ ہے۔ قراٰنِ کریم میں دل کی اہمیت اور صفات و اقسام کو کئی مقامات پر ذکر کیا گیا ہے۔ اچھے اوصاف پر دل کی تحسین اور بُرے اوصاف پر مذمت کی گئی ہے۔ دل کا اچھے یا بُرے اوصاف سے مُتَّصِف ہونا اس لئے بھی اہمیت کا حامل ہے کہ بروزِ قیامت دل کے بارے میں بھی پوچھ گچھ کی جائے گی، چنانچہ سورۂ بنی اسرآءیل میں ہے:

﴿اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓىٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـٴُـوْلًا(۳۶)﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب سے سوال ہونا ہے۔[1]

قراٰنِ کریم میں 70 سے زائد مقامات پر دل کا ذکر آیا ہے، اِن آیات کی روشنی میں دل کی تین اقسام بنتی ہیں: (1) قلبِ سلیم (2) قلبِ مَیّت (3) اور قلب مریض۔

قلب سلیم

سلیم کے ایک معنٰی سلامت کے ہیں یعنی وہ دل جس کا مالک شبہات و شہوات کا شکار ہونے سے بچا ہوا ہو اور احکامِ الٰہیہ پر استقامت سے قائم ہو، رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مبارک سنّتوں پر عامل اور اسلافِ کرام کی پیروی کرنے والا ہو۔ سورۃ الشعراء میں فرمایا: ﴿یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ(۸۸) اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍؕ(۸۹) وَ

---

(1): پ15، بنی اسرآءیل: 36

اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ(۹۰)﴾ ترجمۂ کنز الایمان: جس دن نہ مال کام آئے گا نہ بیٹے مگر وہ جو اللہ کے حضور حاضر ہوا سلامت دل لے کر اور قریب لائی جائے گی جنت پرہیز گاروں کے لیے۔[2]

عظیم مفسر مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: سلامتیِ دل سے مراد دل کا بدعقیدگیوں سے پاک ہونا، صوفیا کے نزدیک قلبِ سلیم وہ ہے جسے محبت و عشقِ الٰہی کے سانپ نے ڈس لیا ہو عربی میں سلیم سانپ ڈسے ہوئے کو کہتے ہیں۔[3]

قلبِ میت:

میت مُردے کو کہتے ہیں۔ قلبِ میّت اس دل کو کہتے ہیں جو اپنے ربّ، خالق و مالک، رازق و معبود کو نہ پہچانتا ہو، جو نہ تو خالق و مالک کی عبادت کرے، نہ ہی اس کے حکم پر عمل کرے اور نہ ہی اس کے ممنوعات سے باز آئے۔ نفسانی خواہشات کے پیچھے چلے اور اپنے خالق کو چھوڑ کر غیر کی عبادت کرے۔

قلبِ مریض:

وہ دل جو زندہ تو ہو یعنی اپنے خالق و مالک اللہ رب العزّت کی پہچان اور اس پر ایمان تو رکھتا ہے لیکن شہوت، حرص، حسد، تکبر، خود پسندی اور ریاکاری جیسی بیماریوں میں مبتلا ہے۔

---

(2): پ19، الشعرآء: 90، 89، 88

(3): نور العرفان، سورۃ الشعرآء، تحت الآیۃ: 88 تا 90

www.dawateislami.net

قلبِ سلیم کے قراٰنی اوصاف

قلبِ سلیم جو کہ احکامِ الٰہیہ پر کاربند اور معصیت و گناہ سے دور رہنے والا ہوتا ہے، اسے قراٰنِ کریم میں کئی صفات سے موسوم کیا گیا ہے۔

قلبِ مطمئن

یادِ الٰہی سے چین پانے والا دل قلبِ مطمئن کہلاتا ہے جیسا کہ سورۃ الرعد میں ہے:

﴿اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَىٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِؕ-اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىٕنُّ الْقُلُوْبُؕ(۲۸)﴾

ترجَمۂ کنز الایمان: وہ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کی یاد سے چین پاتے ہیں سن لو اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا چین ہے۔(4)

قلبِ مُنیب

اللہ کریم سے ڈرنے اور خشیت رکھنے والا دل قلبِ مُنیب ہے جیسا کہ سورۂ قٓ میں ہے: ﴿مَنْ خَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ وَ جَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِیْبِﰳ(۳۳)﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: رحمٰن سے بے دیکھے ڈرتا ہے اور رجوع کرتا ہوا دل لایا۔(5)

تفسیر نورالعرفان میں ہے کہ جس ڈر میں ہیبت اور تعظیم ہو اسے خشیت کہا جاتا ہے خشیت اللہ تعالٰی کی بڑی نعمت ہے بے دیکھے ڈرنے کے معنی یہ ہیں انبیاءِ کرام سے سن

---

(4):پارہ13،الرعد:28

(5):پارہ26،قٓ:33

کر رب کی ہیبت رکھے۔ یعنی ایسا دل ساتھ لایا جو مصیبت میں صابر آرام میں شاکر ہر حال میں رب کا ذاکر تھا۔ صوفیا فرماتے ہیں کہ قلبِ منیب اللہ کی بڑی نعمت ہے جو خوش نصیب کو ملتی ہے۔(6)

قلبِ منیب لانے والے کا انعام بھی ارشاد فرمایا گیا ہے: ﴿ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍؕ ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُلُوْدِ(۳۴) لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ فِیْهَا وَ لَدَیْنَا مَزِیْدٌ(۳۵) ﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: اُن سے فرمایا جائے گا جنّت میں جاؤ سلامتی کے ساتھ، یہ ہمیشگی کا دن ہے ان کے لیے ہے اس میں جو چاہیں اور ہمارے پاس اس سے بھی زیادہ ہے۔(7)

قلبِ وجل

سلامتی والے دل کی ایک قسم قلبِ وجل یعنی ڈرنے والا دل بھی ہے، اہلِ ایمان کی خاص علامات میں سے ایک علامت یادِ الٰہی کے وقت دل کا ڈر جانا بھی ارشاد فرمائی گئی ہے جیسا کہ سورۃ الانفال میں ہے: ﴿ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ ﴾ ترجَمۂ کنزُالایمان: ایمان والے وہی ہیں کہ جب اللہ یاد کیا جائے ان کے دل ڈر جائیں۔(8)

تفسیر نورالعرفان میں ہے کہ ذات وصفات کی آیات سے تو ہیبتِ الٰہی پیدا ہو اور آیاتِ عذاب سے خوف، آیات رحمت سے شوق و ذوق پیدا ہو، آنکھوں سے آنسو

---

(6): تفسیرِ نورالعرفان، ص830، قٓ، تحت الآیۃ:33

(7): پارہ26، قٓ:35،34

(8): پارہ9، الانفال:2

جاری ہوں، اس سے معلوم ہوا کہ جس کے دل میں عشق کی جلوہ گری نہ ہو، وہ کامل مومن نہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ قرآن خضوع و خشوع اور حضورِ قلبی سے پڑھنا چاہئے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ مومن کا اس جہان میں رب سے ڈرنا آئندہ بے خوفی کا ذریعہ ہے۔رب فرماتا ہے لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ(۶۲) (9)

سورۃ الحج میں ڈرنے والا دل رکھنے والوں کو خوشخبری سنائی گئی ہے: ﴿وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِیْنَ(۳۴) الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اور اے محبوب! خوشی سنادو ان تواضع والوں کو کہ جب اللہ کا ذکر ہوتا ہے ان کے دل ڈرنے لگتے ہیں۔ (10)

اسی طرح وہ لوگ جن کے دل راہِ خدا میں خرچ کرتے وقت پاک اللہ کی ہیبت و جلال سے ڈرتے ہیں ان کا بھی سورۃ المؤمنون میں بیان ہے: ﴿وَ الَّذِیْنَ یُؤْتُوْنَ مَاۤ اٰتَوْا وَّ قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ(۶۰) اُولٰٓىٕكَ یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَ هُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ(۶۱)﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ جو دیتے ہیں جو کچھ دیں اور اُن کے دل ڈر رہے ہیں یوں کہ اُن کو اپنے رب کی طرف پھرنا ہے۔ یہ لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی سب سے پہلے انہیں پہنچے۔ (11)

---

(9): تفسیرِ نورالعرفان، ص281، الانفال، تحت الآیۃ:2

(10): پارہ17، الحج:34تا35

(11): پارہ18، المؤمنون:60تا61

www.dawateislami.net

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: معلوم ہوا کہ نیکی کرنا اور ڈرنا کمالِ ایمان کی علامت ہے، گناہ کرکے ڈرنا کمال نہیں، شیطان نے بھی کہا تھا کہ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ(۲۸) پھر گناہ پر ہی قائم رہا، ہاں گناہ کرکے ڈرنا کہ گناہ چھوڑ دے کمال ہے اور گناہ کرکے نہ ڈرنا سخت جرم ہے۔(12)

قلبِ لِین

لین کے معنیٰ نرمی کے ہیں، قرآنِ کریم میں خوفِ خدا رکھنے والوں کے دلوں کے نرم ہونے کا ارشاد فرمایا گیا ہے، چنانچہ سورۃ الزمر میں ہے:

﴿اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ(۲۳)﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: اللہ نے اُتاری سب سے اچھی کتاب کہ اوّل سے آخر تک ایک سی ہے دوہرے بیان والی اس سے بال کھڑے ہوتے ہیں ان کے بدن پر جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں پھر ان کی کھالیں اور دل نرم پڑتے ہیں یادِ خدا کی طرف رغبت میں یہ اللہ کی ہدایت ہے راہ دکھائے اسے جسے چاہے اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں۔(13)

---

(12): تفسیرِ نورالعرفان، ص551، المومنون، تحت الآیۃ:60

(13): پارہ23، الزمر:23

قلبِ خاشع

یادِ الٰہی سے خشیت پانے والے دل کو قلبِ خاشع کہتے ہیں، اس کے بارے میں سورۃ الحدید میں فرمایا: ﴿اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ﴾ ترجمۂ کنزُالایمان: کیا ایمان والوں کو ابھی وہ وقت نہ آیا کہ اُن کے دل جھک جائیں اللہ کی یاد اور اس حق کے لیے جو اترا۔(14)

قلبِ سکینہ

اللہ کریم نے جن اہلِ ایمان کے دلوں پر سکینہ نازل فرمایا، انہیں قلبِ سکینہ سے تعبیر کرسکتے ہیں، جن کے دلوں پر سکینہ نازل فرمایا گیا انہیں ایمان ویقین کے بڑھنے اور رضائے الٰہی کی نوید بھی سنائی گئی، سورۃ الفتح میں ہے: ﴿هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْۤا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ ﴾ ترجمۂ کنز الایمان: وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں اطمینان اُتارا تاکہ انہیں یقین پر یقین بڑھے۔(15)

﴿لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ عَلَیْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا(۱۸)﴾ ترجمۂ کنزُالایمان: بے شک اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ اس پیڑ کے نیچے تمہاری بیعت کرتے

---

(14):پارہ27، الحدید:16

(15):پارہ26، الفتح:04

تھے تو اللہ نے جانا جو ان کے دلوں میں ہے تو ان پر اطمینان اتارا اور انہیں جلد آنے والی فتح کا انعام دیا۔ (16)

قلبِ مَربوط

ربّ کریم کی ثنا و توصیف کرنے اور صرف اسی کو معبود ماننے والوں کے دلوں کو مضبوط کیے جانے کی قرآنی نوید ہے، چنانچہ سورۃ الکھف میں ہے: ﴿وَّ رَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا(۱۴)﴾ ترجَمۂ کنزُالایمان: اور ہم نے ان کے دلوں کی ڈھارس بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب وہ ہے جو آسمان اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کو نہ پوجیں گے ایسا ہو تو ہم نے ضرور حد سے گزری ہوئی بات کہی۔ (17)

قلبِ مُخبِت

مخبت کہتے ہیں جھکنے والے کو، قراٰنِ کریم میں "دلوں کا جھک جانا" ایمان کا تقاضا بیان کیا گیا ہے، چنانچہ سورۃ الحج میں ہے: ﴿وَّ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ(۵۴)﴾ ترجَمۂ کنزُالایمان: (ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول یا نبی بھیجے) اس لیے کہ جان لیں وہ جن کو علم ملا ہے کہ وہ تمہارے رب کے پاس سے حق ہے تو اُس پر ایمان

---

(16): پارہ26، الفتح:18

(17): پارہ15، الکہف:14

لائیں تو جھک جائیں اس کے لیے اُن کے دل اور بے شک اللہ ایمان والوں کو سیدھی راہ چلانے والا ہے۔ (18)

قلبِ میت و مریض

قلبِ میّت یا قلبِ مریض کا اطلاق اس دل پر ہوتا ہے جو اپنے ربّ، خالق و مالک، رازق و معبود کو نہ پہچانتا ہو، جو نہ تو خالق و مالک کی عبادت کرے اور نہ ہی اس کے حکم پر عمل کرے اور نہ ہی اس کے ممنوعات سے باز آئے۔ نفسانی خواہشات کے پیچھے چلے اور اپنے خالق کو چھوڑ کر غیر کی عبادت کرے۔

قراٰنِ کریم میں دلوں کے مُردہ پَن اور بیمار ہونے کو مختلف کیفیات و اوصاف سے بیان کیا گیا ہے اور ان کے اسباب بھی بتائے گئے ہیں جیسا کہ

مُہر کئے ہوئے دل

بعض دِل وہ ہیں کہ جن پر ان کی ہٹ دھرمی، نافرمانی اور سرکشی کے باعث مہر کر دی گئی کہ اب وہ حق بات سمجھ ہی نہیں سکتے، جیسا کہ یہودیوں کے بارے میں فرمایا گیا: ﴿فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّیْثَاقَهُمْ وَ كُفْرِهِمْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ قَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌؕ-بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَیْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا(۱۵۵)﴾

ترجَمۂ کنزُالایمان: تو ان کی کیسی بدعہدیوں کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور اس لیے

---

(18): پارہ17، الحج: 54

کہ وہ آیاتِ الٰہی کے منکر ہوئے اور انبیاء کو ناحق شہید کرتے اور ان کے اس کہنے پر کہ ہمارے دلوں پر غلاف ہیں بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے تو ایمان نہیں لاتے مگر تھوڑے۔[19]

اسی طرح جن قوموں نے اپنے انبیاء علیہمُ السّلام کی لائی ہوئی نشانیوں اور کتابوں کو جھٹلایا اور نافرمانی میں حد سے بڑھے۔[20] غزوۂ تبوک کے موقع پر جہاد سے جان چھڑانے والے منافقین،[21] ایمان لانے کے بعد پھر دنیا کے لالچ، بری صحبت یا کسی بھی وجہ سے ایمان چھوڑ دینے والے،[22] انبیاء علیہمُ السّلام کو مَعاذَاللہ باطل پر کہنے والے۔[23] اللہ رب العزّت کی آیات کے خلاف جھگڑنے اور تکبر و سرکشی کرنے والے،[24] رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا مبارک خطبہ ووعظ توجہ سے نہ سننے اور بعد میں صحابہ کے سامنے مسخری کرنے والے منافقین،[25] اور اپنی نفسانی خواہشات کو ہی اپنا خدا ٹھہرانے والے[26] بدنصیبوں کے دلوں پر اللہ ربُّ العزت نے مہر کردی۔

---

(19) پ6، النسآء:155

(20) پ11، یونس:74

(21) پ10، التوبۃ:93

(22) پ14، النحل:106 تا 108

(23) پ21، الروم:59

(24) پ24، المؤمن:35

(25) پ26، محمد:16

(26) پ25، الجاثیۃ:23

قلبِ قاسی یعنی قساوت زدہ دِل

بعض وہ دل ہیں کہ جو حق کی مخالفت کے باعث سخت ہوگئے، قرانِ کریم میں قساوتِ قلبی کے مختلف اسباب بیان ہوئے ہیں جیسا کہ یہود نے ایک قتل کیا اور اس کا الزام ایک دوسرے پر لگانے لگے اور حق کے خلاف چلنے لگے، ان کے دل پتھر کی طرح سخت ہوگئے۔

﴿وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ (۷۲) فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ یُحْیِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (۷۳) ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِیَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا یَهْبِطُ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (۷۴)﴾

ترجمہ کنزالایمان: اور جب تم نے ایک خون کیا تو ایک دوسرے پر اس کی تہمت ڈالنے لگے اور اللہ کو ظاہر کرنا جو تم چھپاتے تھے تو ہم نے فرمایا اس مقتول کو اس گائے کا ایک ٹکڑا مارو اللہ یونہی مردے جلائے گا اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے کہ کہیں تمہیں عقل ہو پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہوگئے تو وہ پتھروں کی مثل ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ کرّے (سخت) اور پتھروں میں تو کچھ وہ ہیں جن سے ندیاں بہہ نکلتی ہیں اور کچھ وہ ہیں جو پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی نکلتا ہے اور کچھ وہ ہیں کہ اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں اور اللہ تمہارے کوتکوں (بُرے کاموں) سے بے خبر نہیں۔[27]

---

(27) پ1، البقرۃ:72تا74

اسی طرح بعض امتوں میں اللہ کی طرف سے آزمائش و سختی آنے پر بھی عاجزی و رجوع کا راستہ اختیار نہ کرنے والوں کے دل سخت ہوگئے اور پھر ان پر اچانک عذاب آیا۔

﴿وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ یَتَضَرَّعُوْنَ(۴۲) فَلَوْ لَاۤ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَ لٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ(۴۳) فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍؕ-حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ(۴۴)﴾

ترجمہ کنزالایمان: اور بے شک ہم نے تم سے پہلی اُمتوں کی طرف رسول بھیجے تو انہیں سختی اور تکلیف سے پکڑا کہ وہ کسی طرح گڑگڑائیں تو کیوں نہ ہوا کہ جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو گڑگڑائے ہوتے لیکن ان کے تو دل سخت ہوگئے اور شیطان نے ان کے کام ان کی نگاہ میں بھلے کر دکھائے پھر جب انہوں نے بھلا دیا جو نصیحتیں ان کو کی گئیں تھیں ہم نے اُن پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب خوش ہوئے اس پر جو انہیں ملا تو ہم نے اچانک انہیں پکڑ لیا۔(28)

اسی طرح یہود و نصاریٰ کی طرف آنے والے انبیائے کرام علیہم السّلام کو گزرے مدت ہوگئی تو وہ ان کی تعلیمات سے دور ہوگئے جس کے سبب ان کے دل سخت ہوگئے۔

﴿اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّۙ وَ

---

(28) پ7، الانعام: 42تا44

لَا یَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَیْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ كَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ﴿۱۶﴾

ترجمہ کنزالایمان: کیا ایمان والوں کو ابھی وہ وقت نہ آیا کہ اُن کے دل جھک جائیں اللہ کی یاد اور اس حق کے لیے جو اترا اور ان جیسے نہ ہوں جن کو پہلے کتاب دی گئی پھر ان پر مدت دراز ہوئی تو ان کے دل سخت ہوگئے اور ان میں بہت فاسق ہیں۔ (29)

اسی طرح جنہوں نے اللہ کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو توڑا اور آسمانی کتابوں میں تحریف کی تو ان پر اللہ کی لعنت ہوئی اور ان کے دل سخت کر دیے گئے۔

﴿فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّیْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِیَةً ۚ یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَ نَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَ لَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآىٕنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ﴿۱۳﴾

ترجمہ کنزالایمان: تو اُن کی کیسی بدعہدیوں پر ہم نے انہیں لعنت کی اور اُن کے دل سخت کر دیئے اللہ کی باتوں کو ان کے ٹھکانوں سے بدلتے ہیں اور بھلا بیٹھے بڑا حصہ اُن نصیحتوں کا جو انہیں دی گئیں اور تم ہمیشہ ان کی ایک نہ ایک دغا پر مطلع ہوتے رہو گے سوا تھوڑوں کے تو انہیں معاف کر دو اور اُن سے در گزرو بے شک احسان والے اللہ کو محبوب ہیں۔ (30)

---

(29) پ27، الحدید:16

(30) پ6، المآئدۃ:13

اسی طرح وہ دل جو اللہ کی یاد کی طرف نہ آئے اور سخت ہوگئے ان کی خرابی کو بیان کیا گیا ہے۔

﴿اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَیْلٌ لِّلْقٰسِیَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓىٕكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ(۲۲)﴾

ترجمہ کنزالایمان: تو کیا وہ جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا تو وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے اس جیسا ہو جائے گا جو سنگ دل ہے تو خرابی ہے ان کی جن کے دل یادِ خدا کی طرف سے سخت ہو گئے ہیں وہ کُھلی گمراہی میں ہیں۔ (31)

قلبِ مقفل یعنی تالا لگا دل

قراٰنِ کریم اللہ رب العزّت کی کتاب اور ہمارے لئے ہدایت کا سرچشمہ ہے، ربّ کریم نے کثیر مقامات پر اس میں غوروفکر کرنے کی دعوت دی ہے اور جو قراٰن میں غور نہیں کرتے اور اپنی ہٹ دھرمی، کفر، شرک اور مخالفتِ حق پر اڑے رہتے ہیں ان کے دلوں کو قفل زدہ فرمایا گیا۔ چنانچہ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

﴿اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا(۲۴)﴾

ترجمۂ کنزالایمان: تو کیا وہ قرآن کو سوچتے نہیں یا بعضے دلوں پر اُن کے قفل لگے ہیں۔ (32)

---

(31) پ23، الزمر: 22

(32) پ26، محمد: 24

قلبِ مُغَلَّف یعنی غلاف دار دِل

غلاف دار دل اسے کہتے ہیں جس دل پر نافرمانی، سرکشی، بدعہدی، تکبر اور دیگر رذائل کے سبب پردہ آگیا ہو، اب اُس دل تک حق بات کا اثر نہیں پہنچتا۔ قراٰنِ کریم میں کئی مقامات پر اس کا ذکر ہے۔

عقیدۂ آخرت توحید و رسالت کی طرح اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے، قراٰنِ کریم میں اس کا بہت کثرت سے بیان ہے، جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے اللہ کریم نے ان سے تلاوتِ قراٰن کی تاثیر کو بھی دور کر دیا اور ان کے دلوں پر غلاف یعنی پردہ ڈال دیا اور اپنے حبیب سے فرمادیا کہ

﴿وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا(۴۵) وَّ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ﴾

ترجمہ کنزالایمان: ”اے محبوب تم نے قرآن پڑھا ہم نے تم پر اور ان میں کہ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک چھپا ہوا پردہ کر دیا اور ہم نے ان کے دلوں پر غلاف ڈال دیئے ہیں کہ اسے نہ سمجھیں“۔(33)

وہ لوگ جنہیں قراٰنی آیات سے نصیحت کی جاتی ہے اور ایک اللہ وَحدہ لَاشریک کی طرف بلایا جاتا ہے لیکن وہ اس سے منہ پھیرتے ہیں، قراٰنِ کریم نے انہیں ظالم قرار دیا اور اللہ کریم نے ان کے دلوں پر غلاف کر دیا، ایسے لوگ کبھی بھی ہدایت نہیں پاسکتے۔

---

(33) پ15، بنی آسرآءیل:45، 46

﴿وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَ نَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًاؕ وَ اِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ یَّهْتَدُوْۤا اِذًا اَبَدًا(۵۷)﴾

ترجمہ کنزالایمان: اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں تو وہ ان سے منہ پھیر لے اور اس کے ہاتھ جو آگے بھیج چکے اسے بھول جائے ہم نے ان کے دلوں پر غلاف کردیئے ہیں کہ قرآن نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی (نقص) اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو جب بھی ہرگز کبھی راہ نہ پائیں گے۔ (34)

کچھ بدبخت وہ تھے کہ رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مبارک زبان سے قراٰنِ مجید سنتے، اس کے حق ہونے کا معلوم ہونے کے باوجود عناد میں مخالفت کرتے، اللہ کریم نے ان کے دلوں پر غلاف ڈال دیا کہ وہ اس کے اثر اور ہدایت سے دور ہوگئے۔

﴿وَ مِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُ اِلَیْكَۚ وَ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًاؕ وَ اِنْ یَّرَوْا كُلَّ اٰیَةٍ لَّا یُؤْمِنُوْا بِهَاؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْكَ یُجَادِلُوْنَكَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ(۲۵)﴾

ترجمہ کنزالایمان: اور ان میں کوئی وہ ہے جو تمہاری طرف کان لگاتا ہے اور ہم نے ان کے دلوں پر غلاف کردیئے ہیں کہ اسے نہ سمجھیں اور ان کے کان میں ٹینٹ (ٹھونسی ہوئی

(34) پ15، الکھف:57

روئی) اور اگر ساری نشانیاں دیکھیں تو ان پر ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ جب تمھارے حضور تم سے جھگڑتے حاضر ہوں تو کافر کہیں یہ تو نہیں مگر اگلوں کی داستانیں۔ (35)

یہود اسلام کے اس قدر خلاف تھے کہ جب انہیں رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم راہِ ہدایت کی طرف بلاتے تو وہ خود کہتے کہ ہمارے دلوں پر غلاف ہیں، اللہ کریم نے ان کے اس کفر کے سبب ان پر لعنت کی اور دلوں پر غلاف پکّے ہوگئے۔

﴿ وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِیْلًا مَّا یُؤْمِنُوْنَ(۸۸) ﴾

ترجمہ کنز الایمان: اور یہودی بولے ہمارے دلوں پر پردے پڑے ہیں بلکہ اللہ نے ان پر لعنت کی ان کے کفر کے سبب تو ان میں تھوڑے ایمان لاتے ہیں۔ (36)

﴿ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّیْثَاقَهُمْ وَ كُفْرِهِمْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ قَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَیْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا(۱۵۵) ﴾

ترجمہ کنز الایمان: تو ان کی کیسی بد عہدیوں کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور اس لیے کہ وہ آیاتِ الٰہی کے منکر ہوئے اور انبیاء کو ناحق شہید کرتے اور ان کے اس کہنے پر کہ ہمارے دلوں پر غلاف ہیں بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے تو ایمان نہیں لاتے مگر تھوڑے۔ (37)

---

(35) پ7، الانعام:25

(36) پ1، البقرۃ:88

(37) پ6، النسآء:155

﴿وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا فِیْۤ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَیْهِ وَ فِیْۤ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّ مِنْۢ بَیْنِنَا وَ بَیْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ(۵)﴾

ترجمہ کنزالایمان: اور بولے ہمارے دل غلاف میں ہیں اُس بات سے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اور ہمارے کانوں میں ٹینٹ (روئی) ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان روک ہے تو تم اپنا کام کرو ہم اپنا کام کرتے ہیں۔[38]

زنگ آلود دِل

زنگ آلود دِل بھی مُردہ دلوں میں شمار ہوتا ہے۔ آخرت کے منکرین کے سامنے جب قرآنی آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ انہیں مَعاذَ اللہ پہلے لوگوں کی کہانیاں کہہ کر مذاق بناتے ہیں تو اللہ ربُّ العزّت نے اُن کے دلوں پر زنگ چڑھا دیا۔

﴿اِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِ اٰیٰتُنَا قَالَ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَؕ(۱۳) كَلَّا بَلْٚ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ(۱۴)﴾

ترجمہ کنزالایمان: جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں کہے اگلوں کی کہانیاں ہیں کوئی نہیں بلکہ ان کے دلوں پر زنگ چڑھا دیا ہے ان کی کمائیوں نے۔[39]

قلبِ مرعوب یعنی رُعب زدہ دِل

مُردہ دلوں کی ایک قسم وہ ہے جن پر اللہ کریم نے رُعب ڈال دیا، یہ دو طرح کے

---

(38) پ24، حٰمٓ السجدۃ:5

(39) پ30، المطففین:13، 14

لوگ ہیں، ایک وہ جو شرک کی نحوست میں گرفتار ہوئے اور دوسرے وہ اہلِ کتاب جنہوں نے رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی رسالت کو نہ مانا، یہ دونوں گروہ جب رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے خلاف محاذ آرائی پر آئے تو اللہ ربّ العزّت نے ان کے دلوں پر رعب طاری کر دیا۔ اسی طرح مشرکین کے دل اللہ ربّ العزّت کے ذکر کے وقت سکڑنے لگتے ہیں۔ (40)

ناسمجھ دل

کفر کی اندھیریوں میں ڈوبے ہوئے ایسے بدنصیب بھی ہیں کہ جن کے دل تو ہیں لیکن وہ سمجھ بوجھ سے قاصر ہیں، ایسوں کو قراٰنِ کریم نے جانوروں سے بدتر فرمایا ہے۔

﴿وَ لَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِیْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَ لَهُمْ اَعْیُنٌ لَّا یُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَ لَهُمْ اٰذَانٌ لَّا یَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓىٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ(۱۷۹)﴾

ترجمہ کنزالایمان: اور بے شک ہم نے جہنم کے لیے پیدا کیے بہت جن اور آدمی وہ دل رکھتے ہیں جن میں سمجھ نہیں اور وہ آنکھیں جن سے دیکھتے نہیں اور وہ کان جن سے سنتے نہیں وہ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بڑھ کر گمراہ وہی غفلت میں پڑے ہیں۔ (41)

---

(40) پ4، اٰل عمرٰن: 151- پ9، الانفال: 10 تا 12- پ22، الاحزاب: 26- پ28، الحشر: 2- پ23، الزمر: 45

(41) پ9، الاعراف: 179

اندھے دل

دنیا میں ہر طرف قدرتِ الٰہی کے بے شمار نظائر دیکھنے کے باوجود جو لوگ ربّ العزّت کی وحدانیت کے منکر ہیں، ان کے دل صرف بے عقل نہیں بلکہ اندھے ہیں۔ رب تعالیٰ نے فرمایا کہ

﴿لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَ لٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِیْ فِی الصُّدُوْرِ(۴۶)﴾

ترجمہ کنزالایمان: ”آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہیں“۔ (42)

حق سے پھرے ہوئے دل

جو بدنصیب اللہ کا کلامِ پاک نازل ہونے پر بجائے اسے سننے اور سمجھنے کے آپس میں سرگوشیاں کرتے اور قرآنِ کریم سے منہ پھیر لیتے تھے، اللہ کریم نے ان کے دلوں کو ہی حق سے پھیر دیا اور ایسا پھیرا کہ وہ حق بات سمجھ ہی نہیں سکتے۔

﴿وَ اِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ یَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ(۱۲۷)﴾

ترجمہ کنزالایمان: اور جب کوئی سورت اترتی ہے ان میں ایک دوسرے کو دیکھنے لگتا ہے کہ کوئی تمہیں دیکھتا تو نہیں پھر پلٹ جاتے ہیں اللہ نے ان کے دل پلٹ دیئے

---

(42) پ17، الحج:46

کہ وہ نا سمجھ لوگ ہیں۔ (43)

نفاق بھرے دل

منافقین جو کہ مسلمانوں کو دھوکا بھی دیتے تھے اور ٹھٹھا بھی کرتے تھے، لیکن حالت یہ تھی کہ ڈرتے بھی رہتے کہ کہیں قراٰن کی کوئی سورت ان کے بارے میں نہ آجائے، ربّ کریم نے ان کی سب اصلیت اپنے حبیب کو بتادی اور ان کے دلوں میں قیامت تک کے لئے نفاق بھر دیا گیا۔

﴿فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى یَوْمِ یَلْقَوْنَهٗ بِمَاۤ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ(۷۷)﴾

ترجمہ کنز الایمان: تو اس کے پیچھے اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق رکھ دیا اس دن تک کہ اس سے ملیں گے بدلہ اس کا کہ انہوں نے اللہ سے وعدہ جھوٹا کیا اور بدلہ اس کا کہ جھوٹ بولتے تھے۔ (44)

غیر متحد دل

کافروں کے دلوں کی ایک کیفیت یہ ہے کہ وہ آپس میں ہی غیر متحد ہیں، اہلِ ایمان کو کفار کی حقیقت سے آگاہ کرتے ہوئے فرمایا گیا:

﴿لَا یُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِیْعًا اِلَّا فِیْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍؕ بَاْسُهُمْ بَیْنَهُمْ

(43) پ11، التوبۃ:127

(44) پ11، التوبۃ:77

شَدِيۡدٌ ؕ تَحۡسَبُهُمۡ جَمِيۡعًا وَّ قُلُوۡبُهُمۡ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿ۚ۱۴﴾

ترجمہ کنزالایمان: "یہ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑیں گے مگر قلعہ بند شہروں میں یا دُھسوں (دیواروں) کے پیچھے آپس میں ان کی آنچ سخت ہے تم انہیں ایک جتھا (جماعت) سمجھو گے اور ان کے دل الگ الگ ہیں یہ اس لئے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں۔" (45)

محترم قارئین! قراٰنِ کریم سے کفار، مشرکین اور منافقین کے دلوں کی کیفیات کا کچھ حصہ بیان کیا گیا ہے، ہمیں چاہئے کہ ان تمام باتوں، اعمال، نظریات اور اعتقادات سے دور رہیں جو دلوں کے مُردہ ہونے کا سبب بنتے ہیں۔

اللہ ربّ العزّت ہمیں قراٰنِ کریم کی غور اور تفکر کے ساتھ تلاوت کرنے اور اس کے پیغام کو عام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ النّبیِّ الْاَمِین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

(45) پ28، الحشر: 14۔

تو جلدی کیجئے اور آج ہی

ہر ماہ 40 سے زائد علمی، دینی، دنیاوی، معاشرتی، اخلاقی اور اصلاحی موضوعات پر مشتمل اور سات زبانوں (اردو، انگلش، عربی، ہندی، سندھی، گجراتی اور بنگالی) میں شائع ہونے والے تحقیقی میگزین "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کی سالانہ بکنگ کروالیجئے۔

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" ہر مہینے گھر پر حاصل کرنے کے لئے آج ہی اس نمبر پر واٹس ایپ یا کال کیجئے۔

+92313-1139278